دار العلوم کے شب و روز ــــــــــــ جناب شفیق الدین فاروقی صاحب

جمعیت علمائے پاکستان کے امیر اور نامور مذہبی لیڈر مولانا شاہ احمد نورانی کی دار العلوم تشریف آوری

۴ مئی کو بعد نماز عصر جمعیت علمائے پاکستان کے امیر اور معروف دینی و سیاسی رہنما مولانا شاہ احمد نورانی دار العلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کیلئے تشریف لائے اور آپ سے ملک کی سیاسی صورتحال، حکمرانوں کے مدارس کے بارے میں عزائم اور عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں آپ نے دار العلوم کے طلبہ سے جامع مسجد میں تفصیلی خطاب فرمایا۔ آپ نے دار العلوم کی اعلیٰ کارکردگی اور دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، خصوصاً حضرت مولانا عبد الحقؒ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی دینی و سیاسی خدمات کو سراہا۔ آپ اس سے قبل بھی دو مرتبہ دار العلوم تشریف لاچکے ہیں۔ آپ نے طلباء سے عربی میں خطاب فرمایا اور علم کی فضیلت کو بیان کیا۔ آپ نے افغانستان کو ایک صحیح مکمل اسلامی مملکت قرار دیا۔ اس موقع پر دار العلوم کے جید اساتذہ بھی موجود تھے مولانا نورانی نے دار العلوم کی جدید تعمیرات اور ترقیات پر مولانا سمیع الحق کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ آپکا دار العلوم پہلی ہی نظر میں ایک یونیورسٹی نظر آتا ہے۔

وفاقی وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر عبد المالک کانسی کی دار العلوم تشریف آوری : گزشتہ دنوں وفاقی وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر عبد المالک کانسی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے انکی رہائش گاہ پر تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ سیکرٹری مذہبی امور جناب قدوائی صاحب صوبائی وزیر مذہبی امور مولانا قاری روح اللہ مدنی اور دیگر اعلیٰ حکومتی عہدیدار بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے مولانا مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ اور انہیں جنرل پرویز مشرف کا یہ پیغام پہنچایا کہ حکومت کا دینی مدارس کے خلاف کسی قسم کی مزاحمت کا کوئی ارادہ نہیں اور نہ ہی حکومت ان عظیم المرتبت دینی مدارس کے بارے میں کوئی غلط رائے رکھتی ہے۔ ہم اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے اس عظیم علمی، دعوتی اور روحانی مرکز میں حاضر ہوئے ہیں کہ یہ صرف غلط فہمی پر مبنی منفی پروپیگنڈا ہے کہ حکومت اسلامی مدارس کا کردار کم کرنے یا اس کا نصاب تبدیل کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے۔ اس